سوال

سب سے اچھی عورت کے بارہ میں ایک بدو سے دریافت کیا گیا تو اس نے جواب دیا : سب سے اچھی اور بہتر وہ عورت ہے جب بات کرے تو سچائی اختیار کرے ، اور جب غصہ ہو تو حلم و بردباری و تحمل سے کام لے ، اور جب ہنسے تو تبسم کرے ، اور جب کوئی کام کرے تو اسے اچھی طرح مکمل کرے ، اچھی وہ عورت ہے جو اپنے گھر میں رہے ، اور خاوند کی نافرمانی نہ کرے ، اپنی قوم میں عزت والی ہو ، اور اپنے اندر ذلیل ہو ، محبت کرنے والی ہو ، زیادہ اولاد جننے والی ہو ، اور اس کا ہر عمل قابل تعریف ہو ! رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "کیا میں تمہیں جنتی عورت کے بارہ میں نہ بتاؤں ؟ وہ عورت ہے جو زیادہ محبت کرتی ہے ، اور زیادہ بچے جننے ولی ہو اور اپنے خاوند پر غیرت کھاتی ہو ، وہ عورت جب اسے تکلیف دی جائے یا تکلیف دے تو اپنے خاوند کا ہاتھ پکڑ کر کہے : اللہ کی قسم میں اس وقت تک نیند نہیں کرونگی جب تک تم مجھ سے راضی نہیں ہو جاتے ، یہ عورت جنت میں ہے یہ عورت جنتی ہے " غمضا : کا معنی یہ ہے کہ میں نیند نہیں کرونگا اور مجھے اس وقت تک راحت حاصل نہیں ہوگی جب تک تم مجھ سے راضی نہیں ہو جاتے سب سے بری عورت کے بارہ میں بدوی سے دریافت کیا گیا تو وہ کہنے لگا : سب سے بری عورت وہ ہے جو بیماری بنی رہے ، اور اس کی زبان اتنی لمبی ہو کہ نیزہ ہے ، بغیر سبب کے ہی روتی رہے ، اور بغیر کسی عجیب چیز کے ہنستی رہے ، اس کی بات دھمکی ہو اور اس کی آواز سخت اور شدید ہو ، وہ نیکیوں کو بھلا دے اور برائیاں کو گنتی اور اچھالتی پھرے ، اور اپنے خاوند کے خلاف ہو اور حالات میں خاوند کی مددنہ کرتی ہو ، اگر خاوند آئے تو وہ خود چلی جائے ، اور خاوند باہر جائے تو بیوی گھر آجائے ، اگر خاوند ہنسے تو بیوی رونے لگے ، اور اگر خاوند روئے تو بیوی ہنسنے لگے ، ظلم کر کے بھی روتی ہو ، خاوند موجود ہو تو بیوی غائب ، اپنی زبان پر جھوٹ ہی رکھے ، اور فجور کے ساتھ اس کے آنسو بہتے رہیں ، اللہ نے اسے ہلاکت و تباہی میں مبتلا کیا ہو ، اور بڑے امور میں ، سب سے بری عورت یہی ہے ، برائے مہربانی آپ اس کے متعلق کیا کہتے ہیں ؟

جواب

الحمد للہ

اس سلسلہ میں حدیث وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" میں تمہیں جنتی مردوں کے متعلق بتاتا ہوں ؟ !

نبی جنت میں ہیں ، اور صدیق جنت میں ہے ، اور شہید جنت میں ہے ، اور مولود چھوٹا بچہ جنت میں ہے ، اور شہر کے دوسرے کنارے رہنے والے بھائی کی صرف اللہ کے لیے زیارت کرنے والا شخص جنت میں ہے

میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارہ میں نہ بتاؤں ؟ !

ہر محبت کرنے اور زیادہ بچے جننے والی عورت جنت میں ہے ، جب وہ ناراض ہو جائے ، یا پھر اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے ، یا خاوند ناراض ہو جائے تو عورت بیوی سے کہے : میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے ، میں اس وقت تک نیند نہیں کرونگی جب تک تو راضی نہیں ہوتا "

یہ حدیث انس اور ابن عباس اور کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے

اسے امام نسائی نے الکبری (361/5) اور طبرانی نے معجم الکبیر (14/19) اور طبرانی الاوسط (301/6) اور (242/2) اور ابو نعیم نے الحلیۃ (303/4) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

اس کے رجال ثقہ ہیں اور مسلم کے رجال میں شامل ہوتے ہیں، لیکن یہ ہے کہ خلف آخری عمر میں اختلاط کا شکار ہوگیا تھا، لیکن اس کے شواہد ہونے کی وجہ سے قوی ہوجاتی ہے

دیکھیں : السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (287، 3380).

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ :

الودود : واو پر زبر ہے یعنی جو خاوند کو محبوب ہو اور خاوند سے محبت کرنے والی ہو

"جب اس پر ظلم کیا جائے " یہ مفعول ہے، یعنی خاوند اس پر ظلم کرتا ہے یعنی خرچ کم دیتا ہے، یا پھر تقسیم کرنے میں ظلم سے کام لیتا ہے، تو وہ اس سے نرم رویہ اختیار کرتی ہوئی کہتی ہے :

" میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے " یعنی میں تیرے قبضہ میں ہوں

" لاا ذوق نوما " ضمہ کے ساتھ یعنی میں نیند نہیں کرونگی " انتہی

مزید آپ سوال نمبر (71225) اور (96584) کے جوابات کا مطالعہ کریں

ہماری اسی ویب سائٹ پر موجود کتاب " اربعون نصیحۃ لاصلاح البیوت " یعنی گھروں کی اصلاح کے لیے چالیس نصیحت کا مطالعہ بھی کریں

والله اعلم.

اسلام سوال و جواب

127782